سوال

(90) صدقہ فطر گیہوں کا نصف صاع کب سے رائج ہوا۔

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

صدقہ فطر گیہوں کا نصف صاع کب رائج ہوا۔ زمانہ نبوی ﷺ میں یا اس کے بعد صحیح مدت سے بیان فرمائیں؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

بعض حدیث میں نبی کریم ﷺ نے نصف صاع گیہوں کا ذکر آیا ہے، ملاحظہ ہو مشکوۃ باب صدقۃ الفطر، مگر ان میں کچھ کلام ہے۔ پوری تسلی نہیں اور بخاری وغیرہ کی حدیث میں تشریح ہے کہ نصف صاع حضرت معاویہ رضی اللہ عنہ کی رائے تھی اس وقت سے بعض لوگوں نے اس پر عمل شروع کیا مگر ابو سعید خدری رضی اللہ عنہ اور عبد اللہ بن عمر رضی اللہ عنہ وغیرہ صحابہ کرام اس کے خلاف رہے پس احتیاط اسی میں ہے کہ گیہوں کا پورا صاع دے تاکہ اختلاف سے نکل جائے۔ ہاں کوئی شخص زیادہ تنگ دست ہو تو شاید اللہ تعالیٰ اس کا نصف صاع ہی قبول کرے، مگر یہ تسلی بخش نہیں، نیز گیہوں کھانے والے کی تنگ دستی میں شبہ ہے کیونکہ تنگی والا سستی جنس مکی باجرہ وغیرہ پر گزران کرتا ہے۔ (عبد اللہ روپڑی امرتسری) (تنظیم اہل حدیث جلد نمبر ۱۵ شمارہ ۳۲، ۳۱)

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاوی علمائے حدیث

جلد 7 ص 204

محدث فتویٰ